(PCU) پنجاب پریس کلب رجسٹرڈ اسلام آباد کے زیر اہتمام شائع ہونے والا اخبار (PPC)
Saqiict@gmail.com | just news HD | Saqiict@gmail.com
اسلام آباد لاہور ملتان بہاولپور کراچی حیدر آباد پشاور سکھر اور مظفر آباد آزاد کشمیر سے شائع ہوئے بین الاقوامی لا اخبار
بانی و قائد: سید دلاور شاہ بخاری
قانونی مشیر: چوہدری عامر شہزاد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
روزنامہ نیوز خبریں پاکستان
چیف ایڈیٹر: راجا یعقوب کیانی
ایڈیٹر: ملک ثاقب اقبال ساقی
03005348382
جلد نمبر 9/ جمعرات 2/ جمادی الثانی 1448ھ/ 12/ نومبر 2026ء/ صفحات: 4/ قیمت: 20 روپے شمارہ نمبر 2581

Mark Sayib Iqbal Dar(.....03005348382.....2026-.....)

عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

عورت فاؤنڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل

کوئٹہ (اے کے شاہین) عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ عورت فاؤنڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل پر گہرے غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ اُن کی مبینہ طور پر پُراسرار اور مشکوک حالات میں المناک موت نہ صرف صحافتی لوگوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ عورت فاؤنڈیشن، اُن کی بچیوں، عزیز و اقارب اور صحافتی حلقوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ عورت فاونڈیشن مطالبہ کرتی ہے کہ ربیعہ احسن کے قتل کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور موثر تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے تا کہ ذمہ داروں کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور سزا دی جاسکے۔ اس کیس میں انصاف کی فراہمی نہ صرف متاثرہ خاندان کا حق ہے بلکہ خواتین کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے بھی اہم ہے۔ عورت فاونڈیشن یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے دائرہ اختیار میں اس معاملے کو ایک ماہ کے اندر اندر نمٹایا جائے تا کہ معاشرے کو یہ تاثر مل سکے کہ فوری انصاف سے ہی جرم کا اصل مداوا ہو سکے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم کئی عورتوں کے خلاف جنسی تشدد کے ایسے جرائم کے مقدمات دیکھ چکے ہیں جہاں انصاف کی تاخیر سے معاشرے میں مایوسی اور عام طور پر ایسے افراد جو ان جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں، اُن کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اسلام آباد میں ہونے والے نور مقدم کا قتل، حنا جاوید، حنا ظریف، عائشہ اور ربیعہ احسن جیسی خواتین اہم مثالیں ہیں، اگر چہ ایسی کئی مزید مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ انصاف میں تاخیر اور سمجھوتہ بازی جرائم کی بیخ کنی کی بجائے اُن میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ عورت فاونڈیشن، حکومت کے علاوہ عورتوں کے حقوق پر قائم قومی و صوبائی کمیشنوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لیں اور اپنے آئین میں دیئے گئے کردار کو ادا کریں۔ یہ واقعہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ گھریلو تشدد اور خواتین کے خلاف تشدد کو نجی یا خاندانی معاملہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عورت فاؤنڈیشن حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیا، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کرتی ہے کہ خواتین پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیے اسے قومی ترجیح بنایا جائے۔ عورت فاونڈیشن ایک ایسے معاشرے کی تشکیل پر زور دیتا ہے اور ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں ہر بچہ، شہری، بزرگ اور عورت، چاہے وہ صحافی ہو، طالبہ ہو، ملازمت پیشہ ہو یا گھریلو ذمہ داریاں ادا کرتی ہو، عزت، آزادی اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکے اور مستقبل میں کوئی نور مقدم، حنا جاوید اور ربیعہ احسن ہمارے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑ نہ سکیں۔ خواتین کی حفاظت اسی وقت حقیقی ہوگی جب ان کی آواز، آزادی اور زندگی محفوظ ہوں گی۔